

33798 - احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا

سوال

جوشخص حج کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی بغیر احرام میقات تجاوز کرلے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

جوشخص بھی حج یا عمرہ کرنا چاہے اورمیقات سے گزرہاہوتواس پرمیقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، اوراگر وہ احرام باندھے بغیر ہی میقات تجاوز کرتا ہے تواس پراحرام باندھنے کے لیے میقات واپس جانا واجب ہے ، اگر وہ واپس میقات پرواپس نہیں جاتا بلکہ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتا ہے توعلماء کرام کے ہاں مشہور یہ ہے کہ اس کے ذمہ دم لازم آتا ہے ، لہذا وہ ایک بکری مکہ میں ذبح کرکے اس کا گوشت حرم کے فقراءمساکین میں تقسیم کرے گا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جوکوئی بھی حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوئے میقات بغیراحرام تجاوز کرتا ہے اس پرمیقات واپس جاکرحج یا عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

(اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اوراہل شام جحفہ سے احرام باندھیں ، اوراہل نجد قرن سے احرام باندھیں ، اوراہل یمن یلملم سے احرام باندھیں) ۔

لہذا جب کسی کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہوتواس پراس میقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے ، تواس طرح اگر وہ مدینہ کے راستے سفر کررہا ہے توذوالحلیفہ سے احرام باندھے گا ، اوراگر شام یا مصر یا مغرب کے راستے سے سفر کررہا ہے تووہ جحفہ اوراس وقت راغب سے احرام باندھے گا ، اوراگر وہ یمن کے راستے سے سفر کررہا ہے تو یلملم سے احرام باندھے گا ، اوراگر وہ نجد یا طائف کے راستے سے سفرکررہا ہے تووادی قرن جسے اس وقت السیل کانام دیا جاتا ہے اوربعض لوگ اسے وادی محرم کہتے ہیں سے حج یا عمرہ یا دونوں کا اکٹھا احرام باندھے گا ۔ الخ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة (2 / 201) ۔

شیخ ابن جریرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

لہذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا اس پر دم جبران لازم ہوگا ، واللہ تعالیٰ اعلم ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة (2 / 198) ۔

واللہ اعلم ۔